سوال نمبر:13637

منجانب: ظفر اعظم صاحب رکن صوبائی اسمبلی

سوال	جواب
(ا) آیا یہ درست ہے کہ محکمہ ایریگیشن زرعی زمینوں کو سیراب کرنے کے لئے ٹیوب ویلز لگاتا ہے؟	(ا) جی ہاں یہ درست ہے۔
(ب) آیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ٹیوب ویل کی دیکھ بھال کیلئے کلاس فور بھرتی کرنے کی پالیسی موجود نہیں ہے؟	(ب) جی ہاں محکمہ آبپاشی نئے ٹیوب ویلز تعمیر کر کے زمینداروں کے حوالے کر دیتی ہے۔ اس کے بعد دیکھ بھال اور مرمت کی ذمہ داری متعلقہ زمینداروں کی ہوتی ہے۔
(ج) اگر الف، ب کے جوابات اثبات میں ہوں تو کیا محکمہ پالیسی بنا کر مذکورہ ٹیوب ویلز کی نگرانی کیلئے محکمہ آبنوشی کی طرز پر کلاس فور بھرتی کرنے کا اِرادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات بتائی جائیں۔	(ج) جیسا کہ بتایا گیا ہے، کہ محکمہ آبپاشی ٹیوب ویلز تعمیر کر کے آئندہ نگرانی اور مرمت کے لئے متعلقہ زمینداروں کے حوالے کر دیتی ہے۔ اس لئے کلاس فور کی کوئی آسامی مہیا نہیں کی جاتی جس پر بھرتی کی جائے۔ مزید براں محکمہ آبنوشی کی طرز پر کوئی تجویز محکمہ آبپاشی میں زیرِ غور نہیں ہے۔ مزید براں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ آبنوشی جو ٹیوب ویلز تعمیر کرتا ہے اُس کی دیکھ بھال اور مرمت محکمہ آبنوشی کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ جس کے لئے کلاس فور کی آسامی مہیا کی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner